ایڈز "AIDS"

(عارضہ نقصان مناعت (شبق وغلمہ") کا

قدیم یونانی تصور

قرآن حکیم اور میڈیکل سائنس کی روشنی میں

ل اقبال احمد قاسمی، ایم، ڈی (علم الادویہ)

تعارف مرض ایڈز "AIDS" ایک نہایت ہی بھیانک صورت حال کا نام ہے جو لوگ اپنے آپ کو دنیا کا سب سے زیادہ ترقی یافتہ اور مہذب فرد تصور کرتے ہیں آج وہی لوگ اس مہلک بیماری کا شکار اور عتاب خداوندی میں مبتلا نظر آتے ہیں۔ انہیں امریکہ اور یورپ کے علاوہ وہ اقوام بھی شامل ہیں جو ان کے نقش قدم پر چلنے کی کوشش کر رہی ہیں۔

قدیم یونانی حکماء اور عرب اطباء نے اس طرح کی بیماریوں کے خطرات سے انسانیت کو بہت پہلے ہی خبردار کردیا تھا۔ ان کی کتابوں اور طبی تصانیف میں جگہ جگہ اس کا

ل اقبال احمد قاسمی، سی ۸/۲ میڈیکل کالونی علی گڑھ مسلم یونیورسٹی علیگڑھ

PIN 202001 (یوپی)

ذکر ہے اس کو اطبا نے عشق و غلمہ کا نام دیا تھا۔ قرآن پاک میں بھی اس طرح کی متعدد آیات ملتی ہیں جن میں انسانیت کو اس مہلک مرض سے بچنے اور بچانے کی بار بار تلقین کی گئی ہے۔

قرآن حکیم میں اس کا ذکر

ولما جاءت رسلنا لوطا سیء بهم وضاق بهم ذرعا وقال هذا یوم عصیب ۔ وجاءه قومه یهرعون الیه ومن قبل کانوا یعملون السیأت قال یا قوم هؤلاء بناتی هن اطهر لکم فاتقوا الله ولا تخزون فی ضیفی الیس منکم رجل رشید ۔ (سورۃ هود ۔ آیات ۷۷ - ۷۸ -

— ونجیناه ولوطا الی الارض التی بارکنا فیها للعلمین ۔

(سورۃ انبیاء ایت ۷۱)

— ولوطا اتیناه حکما وعلما ونجینه من القریة التی کانت تعمل الخبٰئث انهم کانوا قوم سوء فاسقین ۔ وادخلناه فی رحمتنا انه من الصلحین ۔ (سورۃ انبیاء ایت ۷۴-۷۵-

اذ نجینه واهله اجمعین ۔ الا عجوزا فی الغابرین ۔

(سورۃ صفت ایت ۱۳۴ ـ ۱۳۵)

قال ان هؤلاء ضیفی فلا تفضحون ۔ واتقوا الله ولا تخزون ۔ قال هؤلاء بناتی ان کنتم فاعلین ۔

(سورۃ الحجر آیت ۶۸، ۶۹، ۷۱-

— اذ قال لهم اخوهم لوط الا تتقون ۔ انی لکم رسول امین ۔ اتاتون الذکران من العالمین ۔ وتذرون ما خلق لکم ربکم من ازواجکم بل انتم قوم عادون ۔

(سورۃ الشعراء آیت ۱۶۱، ۱۶۲، ۱۶۵، ۱۶۶)

— رب نجنی واھلی مما یعملون. فنجینہ واھلہ اجمعین الا عجوزا فی الغابرین. ثم دمرنا الآخرین۔

(سورۃ الشعراء، آیات ۱۶۹-۱۷۰-۱۷۱-۱۷۲)

— ولوطا اذ قال لقومہ انکم لتاتون الفاحشۃ الآیۃ ائنکم لتاتون الرجال وتقطعون السبیل الآیۃ انا مھلکوا اھل ھذہ القریۃ ان اھلھا کانوا ظالمین۔

(سورۃ العنکبوت، آیات ۲۸، ۲۹-۳۱)

ان کے علاوہ دیگر بھی بہت سی آیات ملتی ہیں جن میں اس طرح کی جنسی بے راہروی اور فطرت کے اصولوں کی خلاف ورزی کی ممانعت کی گئی ہے اور بنی نوع انسان کو ہلاکت سے بچنے کے لئے ہدایت کے راستے دکھائے گئے ہیں۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ قرآن پاک زندگی کے تمام شعبوں کے لیے ایک مکمل لائحہ عمل اور نظام حیات ہے۔ ہم جنسی جیسے شنیع کام سے اگر انسانوں کو روکا گیا ہے تو اسکے پیچھے یقیناً کوئی بہت بڑا سربستہ راز تھا جس میں انسان کی فلاح اور بنی نوع انسان کی بھلائی پوشیدہ تھی، نوم و یقظہ، اکل و شرب اور طہارت و نجاست کے جہاں تمام تر اصول اس دائرۃ المعارف میں بیان کیے گئے ہیں وہیں پر جملہ طرح کی بیماریوں اور ہمہ نوعی مضرتوں سے انسان کو محفوظ رہنے کے لئے ایک مکمل ضابطہ بھی پیش کیا گیا ہے۔

جدید تحقیقات اور سائنسی ترقیات نے رفتہ رفتہ ان تمام قرآنی تعلیمات کو محقق ثابت کر دیا ہے جنھیں اب سے کم و بیش ڈیڑھ ہزار سال پہلے خدا نے اپنے برگزیدہ نبی کے ذریعہ سے انسانوں کے سامنے صرف پیش ہی نہیں کیا تھا بلکہ "لعلکم تتفکرون" اور "فاعتبروا یا اولی الابصار" جیسے واضح الفاظ میں دعوت فکر بھی دی تھی۔ عورتوں کو چھوڑ کر کسی سے جنسی ملاپ کرنا موت کو دعوت دینے کے مترادف ہے

عمال کے باعث انسان کسی بھی مرض کا شکار ہو سکتا ہے کیونکہ ایڈز میں انسانوں کی قوت مدافعت و مناعت ختم ہو جاتی ہے جس کی وجہ سے کینسر اور دیگر جلدی امراض بھی ہو سکتے ہیں۔

اطبائے قدیم کے نظریات

یہ بیماری آج کی کوئی نئی دریافت نہیں بلکہ ابوبکر محمد بن زکریا رازی کے استاذ اور طبی دنیا میں اپنے دور کے ایک اہم ستون، ابوالحسن علی بن زین الطبری نے اپنی مایۂ ناز کتاب فردوس الحکمۃ میں پانچویں مقالہ کے چھٹے اور ساتویں باب میں صفحہ ۱۱۱ و ۱۱۲ پر ایڈز کے سلسلہ میں بڑے واضح الفاظ میں اظہار خیال کیا ہے۔ انھوں نے ایڈز کے مریض کا علاج، احتیاطی تدابیر پرہیز اور دوسرے پہلوؤں کو بھی اجاگر کیا ہے۔ طبری لکھتے ہیں :

من تاذی بالشبق والغلمۃ	جس کو شبق و غلمہ (ایڈز) کی شکایت ہو اس کو
فلیتشاغل عنہ بالنظر فی الآداب	بدفعلی سے باز رہنا چاہئے۔ اور کم از کم اخلاقی
وغیرھا ویغتذی بکل شی بارد	اصولوں کے پیش نظر اس سے احتراز کرنا چاہئے
ویتباعد من النساء او یشد	ایسے مریض کو بارد یابس غذاؤں کا استعمال
علی ظھرہ صحیفۃ من رصاص	کرنا چاہئے، اور عورتوں سے مجامعت نہ کرے

فردوس الحکمۃ صفحہ ۱۱۲

چنانچہ جدید تحقیقات سے یہ بات ثابت ہو جاتی ہے کہ جنسی ملاپ کرنے والوں میں اسّی فیصدی ۸۰٪ کو ایڈز کی شکایت ہو جاتی ہے۔ اور اس طرح کے مردوں کے رابطہ میں آنے والی عورتوں میں بھی تعدیہ کے نتیجہ میں یہ بیماری لاحق ہو جاتی ہے۔

داؤد الانطاکی کی مایۂ ناز تالیف "النزھۃ المبتہجۃ فی تشحیذ الاذھان وتعدیل الامزجۃ" میں بھی بڑی تفصیل کے ساتھ اس مہلک مرض کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی گئی ہے اس سے حاصل شدہ معلومات ہمارے لئے اور بھی دلچسپی کا سبب اس لئے ہیں کہ مصنف نے شیخ الرئیس ابن سینا کا قول نقل کرتے ہوئے "جماع غلمان" کا نقص اور اس کی مضرتیں بیان کی ہیں۔ کتاب الباب الثالث فی

کیفیۃ الغایۃ وھو الجماع" میں تحریر ہے۔

قال الشیخ ویستنبط مما ذکرہ (عدم الجماع بالحائض والاشنۃ والطفلۃ وغیر ذلک) فساد الجماع فی الادبار، فانھا لم تخلق بشھوۃ بل تحتاج الی عنف الحرکۃ ولم تستفرغ الماء فتسقط بالوجہ الاول القوۃ وتوجب بالثانی فساد البدن بما بقی من الماء ولھذا یسقط قبل من انھا موفرۃ للقوی مقوہ استفراغھا المنی ۔

شیخ کا قول ہے کہ مذکورہ بالا باتوں (حائضہ آشنہ اور بچی سے جماع نہ کرنا) کی روشنی میں جماع غلمان کی خرابی مستنبط ہو جاتی ہے کیونکہ انسان کی دبر شہوت کی تکمیل کے لئے نہیں بنائی گئی ہے بلکہ اس میں زبردستی کرنے کی ضرورت پڑتی ہے جسکی وجہ سے منی کا مکمل طور پر اخراج بھی نہیں ہو پاتا لہٰذا زبردستی کرنے کے نتیجہ میں (انسان کی) قوت زائل و ساقط ہو جاتی ہے اور استفراغ کلی نہ ہونے کی وجہ سے فساد بدن لاحق ہوگا کیونکہ مادہ منویہ خارج نہیں ہو سکا لہٰذا اس سے وہ تصور باطل ہو جائیگا جس میں اس کو صرف منی خارج ہونیکی وجہ سے مزید قوی خیال کیا گیا ہے۔

. . .

. . .

چونکہ یہ ایک غیر طبعی فعل ہے اور اکمال شہوت کے باوجود منی کا اخراج نہیں ہوتا اسی لئے قوت (مناعت) ساقط و باطل ہو جاتی ہے اور بدن میں فساد و امراض لاحق ہوجاتے ہیں۔ ایک انوکھی بات یہ بھی ہے کہ قدیم اطبا میں کچھ لوگ ہم جنسی کو انسان کی قوت طاقت میں اضافہ کا باعث تصور کرتے تھے، کیونکہ اس میں ان کے نزدیک استفراغ منی ہوتا تھا۔ لیکن شیخ الرئیس ابن سینا نے اسکی پرزور مخالفت کرتے ہوئے مزید لکھا ہے کہ مذکورہ وجوہات کی روشنی میں وہ تصور اور نظریہ باطل ہو جاتا ہے جس میں تصور کیا گیا ہے کہ ہم جنسی

مزید مؤثر قوت ہے۔

حکیم حیدر علی خان اپنی فارسی تصنیف "تسہیل العلاج" میں شعبۂ دوم در جماع کے ذیل میں رقمطراز ہیں:

وجماع غلمان از بسکہ استفراغ غیرطبعی است اگرچہ اخراج منی قلیل بود ولیکن ضعف آرد، مضر باشد۔	لڑکوں سے جماع کرنا جونکہ ایک غیرطبعی ستفراغ ہے باوجود کہ اس میں اخراج منی کم ہوتا ہے لیکن یہ ضعف پیدا کرتا ہے اور اس طرح کا فعل مضر صحت ہے۔

لڑکوں کے ساتھ جماع کرنے سے ضعف لاحق ہوتا ہے کیونکہ یہ ایک غیرفطری عمل ہے اور قدرت نے غیرطبعی افعال کے ارتکاب سے منع کیا ہے ورنہ اس کے برے نتائج سامنے آئیں گے، جس سے انسان کو اپنی صحت اور اپنی جان بچانی مشکل ہو جائیگی۔

علی بن زین الطبری نے اس موضوع کو بہت زیادہ اہمیت دی ہے۔ اور اپنی کتاب "الایضاح عن السمن والهزال"[1] میں "جماع فی الادبار" سے ایک باب بھی قائم کیا ہے۔

جدید تحقیقات اور قدیم نظریات سے ان کا تعلق

ابتک کی تحقیقات کے مطابق صرف امریکہ میں تقریباً ۵۱۰۰۰ افراد اس مرض کا شکار ہو چکے ہیں[2]۔ ابھی یہ چیز تحقیق طلب ہے کہ اس میں

---

[1] ہمارے محدود وسائل اور ذرائع کے مطابق ہندوستان کے مشہور کتابخانوں میں (بھی) اس کے نسخے نہیں ملتے۔ (اقبال احمد قاسمی)

[2] دنیا بھر میں ایڈس کے مریضوں کی تعداد ۲۰ ہزار ۸۸ ہو گئی ہے عالمی صحت تنظیم کے مطابق ۷۵ میں سے ۴۲ ممالک نے رپورٹ دی ہے کہ انکے یہاں ایڈس کا کوئی مریض نہیں ہے (اقبال احمد قاسمی)

کوں سے جراثیم اثر انداز ہوتے ہیں۔ ان ملکوں میں جہاں ہم جنسی عام ہو یا اسفلی کا خیال رکھا جاتا ہو وہاں اس مرض کے بہت تیزی سے پھیلنے کے امکانات ہوتے ہیں جو کہ بہت سے افراد کا شکار مفعول ہوتا ہے اس سے بچنے کا واحد طریقہ یہ ہے کہ ہم جنسی کی وبا کو ختم کیا جائے جس کی تائید علی بن ربن الطبری کے قول "فیشتاغل عنه بالنظر فی الآداب وغیرها" سے ہوتی ہے۔

ایڈز کی دریافت سب سے پہلے امریکہ میں اس وقت ہوئی جب ایک امریکی سائنسداں نے — HUMAN·T·CELL·LEUKAEMIA·VIRUS — دریافت کیا، اس فیروس کو LAV VIRUS بھی کہتے ہیں۔ جو رقیق مادوں کے ذریعہ جسم انسانی میں داخل ہو جاتا ہے، مادۂ منویہ اس طرح کے فیروس کے جسم میں پھیلنے کا سب سے اہم سبب بنتا ہے، یہ فیروس۔ آنسو، خون، مادۂ منویہ، اور لعاب دہن میں پایا جاتا ہے۔

چونکہ اس میں انسان کی قوت مناعت جو ایک قدرتی عطیہ ہے کمزور یا ختم ہو جاتی ہے اور طبیعت کا مدافعانہ عمل ضعیف پڑ جاتا ہے اسلئے جسم انسانی میں تعدیہ کو قبول کرنے کی استعداد بڑھ جاتی ہے اور انسان میں ضعف، بطلان عمل اور تعطل آجاتا ہے نیز اس میں تھکاوٹ اور فعلی نقص بھی ہو سکتا ہے چنانچہ جس نظریہ کو حکیم حیدر علی خاں نے پیش کیا ہے اور جس ضعف کی طرف ان کا اشارہ ہے یا جس کو ابن سینا نے سقوط قوت کا نام دیا ہے اس کو ہم دوسرے الفاظ میں نقصان اور ضعف مناعت سے تعبیر کریں تو بات اور بھی واضح ہو جائے گی۔

اس مرض کے فیروس کٹی ہوئی جلد اور غشاء مخاطی وغیرہ کے راستے بہت جلد اپنا تعدیہ پھیلاتا ہے۔ اگر مائیں اس مرض میں مبتلا ہوں تو ان کے نوزائیدہ [illegible] بچوں (؟) میں بھی اس کا تعدیہ پایا جائے گا، جو خون کے ذریعہ ان بچوں میں آجاتا ہے [illegible] منویہ کے

ندیعا اس فیروس کا نقل و حمل زیادہ عام ہے فرانس میں بعض سائنسداں جسم انسانی میں
وری قوت مناعت کو قائم رکھنے اور اس کو مستحکم بنانے کے لئے تحقیقات کر رہے ہیں نیز
مغربی دنیا کے دوسرے ملکوں میں بھی اسی طرح کی احتیاطی تدابیر اور تدارک کے راستے
تلاش کیے جا رہے ہیں۔

ایک ضروری تشریح اس موقع پر دو قرآنی الفاظ کی تشریح کرنا چاہوں گا، ایک لفظ "خبیث" اور دوسرا لفظ "طاہر" ہے "جماع غلمان"
کو قرآن حکیم میں لفظ "خبیث" کے ساتھ بیان کیا گیا ہے اور جدید تحقیقات سے یہ بات
واضح ہے کہ اس فعل کے نتیجہ میں کینسر (سرطان) ہو جاتا ہے۔ اور کینسر کی انتہائی ردی قسم
"سرطان خبیث" سے تعبیر کی جاتی ہے جبکہ دوسری طرف جماع بالنساء کیلئے "ھن اطھر لکم"
لفظ قرآن میں آیا ہے" اور طہر طہارت یا تطہیر کا قرآنی مفہوم یہ ہے کہ عورتوں کے ساتھ
مباشرت بے خطر اور بے ضرر ہی نہیں بلکہ ہر قسم کے تعدیہ (INFECTIONS)
سے محفوظ رہنے کی ضمانت بھی ہے۔

علاج شبق و غلمہ میں سرد و خشک تدابیر کو اختیار کرنے کی سفارش کی گئی ہے نیز دافع تعفن کی بھی ہدایت ملتی ہے چنانچہ ان حالات میں اطباء نے جن دواؤں
کے استعمال کی طرف رہنمائی کی ہے ان میں اکثر ادویہ محلل اورام مقوی و محرک اعصاب و
دافع تعفن ہیں۔ ابن الطبری نے تخم بنجنکشت (بنجنکشت) اور تخم سداب کا سفوف بنانے
کی ہدایت کی ہے۔ نیز تخم کاہو اور تخم شہدانہ ۴، ۴ گرام کا استعمال مفید بتایا گیا ہے۔

احتیاطی تدابیر:- اس فعل کریہہ سے باز رہا جائے، اس بیماری کی دریافت کو ابھی چند ہی سال گذرے ہیں چنانچہ اس سے تحفظ کے لئے امریکی ممالک
میں اب مریضوں کو خون چڑھانے سے پہلے وائرس H.T.L.V.3 کی جانچ کرائی
جاتی ہے اس کا خیال رکھا جاتا ہے کہ مریض کے استعمال میں آنے والی خام اشیاء علیحدہ رکھی

جائیں۔ استعمال میں آنے والی تمام چیزوں کو ممکن حد تک گرم پانی میں ابال کر یا بھاپ کے ذریعہ [illegible] کے خدشہ کا اندیشہ نہ رہے، مریض کی جسمانی صفائی و پاکیزگی کا پورا خیال رکھا جائے۔

غذا :- مریض کو محرک اعصاب، مسمن بدن اور مقوی اعصاب غذائیں دیں۔

مآخذ

(۱) القرآن الحکیم :-

پارہ ۱۲، سورہ ہود، آیت ۷۷، ۷۸، ۰

پارہ ۱۴، سورۃ الحجر آیت ۶۸، ۶۹، ۷۱،

پارہ ۱۷، سورۃ الانبیاء آیت ۷۱، ۷۴، ۷۵

پارہ ۱۹ سورۃ الشعراء آیت ۱۶۱، ۱۶۲، ۱۶۵، ۱۶۶، ۱۶۹

۱۷۰، ۱۷۱، ۱۷۲،

پارہ ۲۰ سورۃ العنکبوت آیت ۲۸، ۲۹، ۳۱، ۳۲،

پارہ ۲۳، سورۃ صٰفّٰت آیت ۱۳۴، ۱۳۵،

(۲) فردوس الحکمۃ :-

علی بن سہل ربن الطبری، المقالۃ الخامسۃ الباب السادس والسابع

صفحہ ۱۱۱–۱۱۳، مطبع آفتاب برلن۔ سن اشاعت، ۱۹۲۸ء

(۳) النزھۃ المبہجۃ فی تشحیذ الاذھان وتعدیل الامزجۃ (مخطوطہ)

داؤد بن عمر الانطاکی، الطبیب الضریر باب فی کیفیۃ الغایۃ معولا ع

ورق ۱۷۔

(۴) تسہیل العلاج :- حکیم حیدر علی خان، شعبہ دوم در جماع، صفحہ ۲۲، ۲۳،

مطبع مصطفائی ۱۳۰۹ھ •••